111907-ایک عورت سے عقد نکاح کیا اور دخول سے قبل طلاق دے دی

سوال

ایک نوجوان نے ایک لڑکی سے عقد نکاح کیا اور اس سے دخول کرنے سے قبل ہی طلاق دے دی، اس نے اسے کچھ مہر بھی ادا کر دیا تھا، اور کچھ رقم بعد میں دینا تھی اس کا حکم کیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

اگر عورت کا عقد نکاح ہو جائے اور پھر اسے دخول سے قبل طلاق دی جائے، اور اس کا مہر مقرر کر دیا گیا ہو تو اسے نصف مہر ادا کرنا ہو گا جو اسے دیا گیا ہے، اور جو بعد میں دینے کا وعدہ کیا گیا ہے وہ نہیں؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور اگر تم انہیں چھونے سے قبل طلاق دے دو اور تم ان کا مہر مقرر کر چکے ہو تو جو مہر مقرر کیا گیا ہے اس کا نصف انہیں دیا جائیگا، الا یہ کہ وہ معاف کر دیں، یا پھر وہ معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے }.البقرۃ (237).

اس لیے جب وہ دخول سے قبل طلاق دے دے تو اسے نصف مہر دینا ہو گا، چاہے اس نے اپنے قبضہ میں کر لیا ہو یا قبضہ میں نہ کیا ہو، جبکہ مہر مقرر کر دیا گیا ہو، اور جب دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کا حصہ معاف کر دے تو اس میں کوئی حرج نہیں "انتہی

فضیلۃ الشیخ صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ.